فعل ماضی کی اقسام کا بیان

فعلِ ماضی کی چھ قسمیں ہیں :

(1) ماضی مطلق (2) ماضی قریب (3) ماضی بعید

(4) ماضی احتمالی (5) ماضی تمنائی (6) ماضی استمراری

فعلِ ماضی مطلق کی تعریف: وہ فعل ماضی جس میں قُرب وبُعد (یعنی دُوری اور نزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے "نَصَرَ" (مدد کی اس ایک مرد نے)۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے مصدر کے "فاء" اور "لام" کلمہ کو فتحہ دیں، اور "عین" کلمہ پر باب کے اعتبار سے تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ یعنی کبھی فتحہ، کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ۔

جیسے: "نَصْرٌ" سے "نَصَرَ"، "شُرْبٌ" سے "شَرِبَ" اور "بُعْدٌ" سے "بَعُدَ"۔

فعلِ ماضی قریب کی تعریف: وہ فعل جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام پر دلالت کرے۔ جیسے "قَدْ زَرَعَ" (ابھی بیج بویا اس ایک مرد نے)۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق سے پہلے "قَدْ" لگانے سے فعلِ ماضی قریب بن جاتا ہے۔

جیسے: "زَرَعَ" سے "قَدْ زَرَعَ"۔

فعلِ ماضی بعید کی تعریف: وہ فعل جو دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام پر دلالت کرے۔ جیسے: "کَانَ جَاءَ" (آیا تھا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق سے پہلے "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔

جیسے: "جَاءَ" سے "کَانَ جَاءَ"۔

نوٹ: فعل ماضی کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ "کَانَ" کا صیغہ بھی بدلتا رہے گا۔

فعلِ ماضی احتمالی کی تعریف: وہ فعل جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے "لَعَلَّهٗ ضَرَبَ" (شاید مارا ہوگا اس ایک مرد نے) اسے "ماضی شکی" بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں "لَعَلَّ، لَعَلَّمَا، یا یَکُوْنُ" کا اضافہ کرنے سے فعلِ ماضی احتمالی بن جاتا ہے۔ جیسے "قَرَءَ" سے "لَعَلَّمَا قَرَءَ"، "یَکُوْنُ قَرَءَ"۔

فعلِ ماضی تمنائی کی تعریف: وہ فعلِ ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔

جیسے "لَیْتَهٗ ضَرَبَ" (کاش مارتا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں "لَیْتَ" یا "لَیْتَمَا" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ "نَصَرَ" سے "لَیْتَمَا نَصَرَ"۔

نوٹ: اگر فعلِ ماضی احتمالی میں "لَعَلَّ" اور فعل ماضی تمنائی میں "لَیْتَ" کا اضافہ کیا جائے تو "لَیْتَ" اور "لَعَلَّ" کے بعد ایک اسم منصوب (ایسا اسم جو حالت نصبی میں ہو) یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے، جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے "فَعَلَ" سے "لَیْتَ زَیْدًا فَعَلَ" یا "لَیْتَهٗ فَعَلَ"، "لَعَلَّ زَیْدًا فَعَلَ" یا "لَعَلَّهٗ فَعَلَ"۔

فعلِ ماضی استمراری کی تعریف: وہ فعل ماضی جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے "کَانَ یَضْرِبُ" (مارتا تھا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ: فعلِ مضارع کے شروع میں "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعلِ ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے "یَضْرِبُ" سے "کَانَ یَضْرِبُ"۔

نوٹ: "کَانَ" کا صیغہ فعل مضارع کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: فعل ماضی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

سوال نمبر 2: فعل ماضی کی اقسام میں سے ہر ایک کی تعریف لکھیں۔

سوال نمبر 3: فعل ماضی کی اقسام میں سے ہر ایک کی مثال لکھیں۔

سوال نمبر 4: فعل ماضی کی اقسام میں سے ہر ایک کے بنانے کا طریقہ لکھیں۔

سوال نمبر 5: فعل ماضی کی کون سی قسم میں کوئی اضافہ نہیں کیا جاتا؟

سوال نمبر 6: فعل ماضی کی کون سی قسم میں "یَکُوْنُ" کا اضافہ کیا جاتا ہے؟

سوال نمبر 7: اگر فعل ماضی میں "لَیْتَ" یا "لَعَلَّ" کا اضافہ کیا جائے تو کون سی چیز ضروری ہے؟

سوال نمبر 8: فعل ماضی کی کونسی قسم کو "ماضی شکی" کہا جاتا ہے؟

سوال نمبر 9: مندرجہ ذیل صیغوں سے ماضی کی ہر قسم بنا کر ترجمہ کریں۔

(1) سَکَتَ یَسْکُتُ (خاموش رہنا) (2) حَمَلَ یَحْمِلُ (اٹھانا)

(3) حَفِظَ یَحْفَظُ (حفاظت کرنا) (4) مَدَحَ یَمْدَحُ (تعریف کرنا)

(5) شَرُفَ یَشْرُفُ (عزت دار ہونا) (5) حَسِبَ یَحْسِبُ (گمان کرنا)

سوال نمبر 10: اپنے استاد محترم کی مدد سے ماضی کی اقسام کی گردان لکھنے کی کوشش کیجئے۔

فعل نفی جَحْد بِلَم

فعل نفی جَحَدْ بِلَمْ کی تعریف: وہ فعل جو "لَمْ" کے داخل ہونے کے بعد گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے نہ ہونے کا بتائے۔ جیسے: لَمْ یَنْصُرْ (نہیں مدد کی اس ایک مرد نے)۔

وضاحت: اس مثال میں "یَنْصُرُ" پر "لَمْ" کو داخل کیا تو اب اس کا ترجمہ ہوگا "نہیں مدد کی اس ایک مرد نے۔

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع معروف کے شروع میں لفظ "لَمْ" کا اضافہ کرنے سے فعلِ نفی جَحْدْ بِلَم معروف بن جاتا ہے۔ جیسے: "یَنْصُرُ" سے "لَمْ یَنْصُرْ"۔

نوٹ: فعل نفی جَحْدْ بِلَم معروف کو مجہول بنانے کا وہی طریقہ ہے، جو مضارع معروف کو مجہول بنانے کا ہے۔

فائدہ: فعل نفی جحد بِلم معروف و مجہول کی گردان کے جمع مونث کے 2 صیغوں کے علاوہ 7 صیغوں کے آخر میں آنے والا نون گر جاتا ہے، جبکہ بقیہ 5 مرفوع صیغے مجزوم ہو جاتے ہیں۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: فعل نفی جحد بلم کی تعریف لکھیں۔

سوال نمبر 2: فعل نفی جحد بلم کی مثال لکھیں۔

سوال نمبر 3: فعل نفی جحد بلم معروف کے بنانے کا طریقہ لکھیں۔

سوال نمبر 4: فعل نفی جحد بلم مجہول کے بنانے کا طریقہ لکھیں۔

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل افعال سے نفی جحد بلم معروف اور مجہول (ترجمہ کے ساتھ) بنائیں۔

(1) یَسْرِقُ چوری کرتا ہے وہ ایک مرد (2) تَدْرُسُ پڑھتی ہے وہ ایک عورت

(3) تَرْکَبُ سوار ہوتا ہے تو ایک مرد (4) اَبْحَثُ تلاش کرتا ہوں میں ایک مرد

فعل نفی تاکید بِلَن

فعلِ نفی تاکید بِلَنْ کی تعریف: وہ فعل جو "لَنْ" کے داخل ہونے کے بعد آنے والے زمانہ میں کسی کام کے نہ ہونے پر تاکید (پختگی) کے ساتھ دلالت کرے۔ جیسے: لَنْ یَّجْرَحَ (ہر گز زخمی نہیں کرے گا وہ ایک مرد)

وضاحت: اس مثال میں "یَجْرَحُ" پر "لَنْ" کو داخل کیا تو اس نے آنے والے زمانے میں کام کے نہ ہونے پر تاکید (پختگی) پیدا کر دی۔

بنانے کا طریقہ: فعلِ مضارع معروف کے شروع میں لفظ "لَنْ" کا اضافہ کرنے سے فعلِ نفی تاکید بلن معروف بن جاتا ہے۔ جیسے "یَجْرَحُ" سے "لَنْ یَّجْرَحَ"۔

نوٹ: فعلِ نفی تاکید بِلن معروف کو مجہول بنانے کا وہی طریقہ ہے، جو مضارع معروف کو مجہول بنانے کا ہے۔

فائدہ: فعلِ نفی تاکید بلن معروف و مجہول کی گردان کے جمع مونث کے 2 صیغوں کے علاوہ 7 صیغوں کے آخر میں آنے والا نون گر جائے گا، جبکہ بقیہ 5 مرفوع صیغے منصوب ہو جائیں گے۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: فعل نفی تاکید بلن کی تعریف مثال کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر 2: فعل نفی تاکید بلن معروف کے بنانے کا طریقہ لکھیں۔

سوال نمبر 3: فعل نفی تاکید بلن مجہول کے بنانے کا طریقہ لکھیں۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل افعال سے نفی تاکید بلن معروف اور مجہول (ترجمہ کے ساتھ) بنائیں۔

(1) یَبْذُلُ خرچ کرتا ہے وہ ایک مرد (2) تَحْرُثُ کھیتی کرتی ہے وہ ایک عورت

(3) تَشْرَبُ پیتا ہے تو ایک مرد (4) اَضْحَکُ ہنستا ہوں میں ایک مرد

نون تاکید کا بیان

نون تاکید کی تعریف: وہ نون جو فعلِ مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکید (پختگی) پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے: لَیَحْفَظَنَّ (ضرور ضرور حفاظت کرے گا وہ ایک مرد)۔

وضاحت: اس مثال میں "یَحْفَظُ" پر "ل" اور "ن" کو داخل کیا تو فعلِ مضارع کے معنی میں تاکید پیدا ہو گئی۔ نیز نونِ تاکید کے ساتھ شروع میں لامِ تاکید بھی لگانا ہے۔

فائدہ: نونِ تاکید دو طرح کا ہوتا ہے۔ (1) مشدّد اور (2) ساکن۔ مشدد کو "نونِ ثقیلہ" اور ساکن کو "نونِ خفیفہ" کہتے ہیں۔ نونِ ثقیلہ کے 14 اور نونِ خفیفہ کے 8 صیغے آتے ہیں۔

فائدہ: نونِ تاکید کی گردان کو "فعلِ مضارع مؤکد بلامِ تاکید و نونِ تاکید ثقیلہ / خفیفہ" کہتے ہیں۔

فائدہ: نونِ ثقیلہ پر چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث کے صیغوں میں کسرہ آتا ہے، جبکہ نونِ خفیفہ میں یہ صیغے نہیں ہوتے۔ بقیہ 8 صیغوں میں نونِ ثقیلہ پر فتحہ اور نونِ خفیفہ پر سکون ہوتا ہے۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: نونِ تاکید، نونِ ثقیلہ اور نونِ خفیفہ کی تعریف مثال کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر 2: نونِ تاکید کتنے اور کون کون سے ہیں؟

سوال نمبر 3: نونِ ثقیلہ اور نون خفیفہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر 4: ؟نونِ ثقیلہ کے کون کون سے صیغوں میں کسرہ و فتحہ آتا ہے؟

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل افعال سے فعلِ مضارع مؤکد بلام تاکید و نونِ تاکید ثقیلہ اور خفیفہ (ترجمہ کے ساتھ) بنائیں۔

(1) یَعْبُدُ عبادت کرتا ہے وہ ایک مرد (2) تَجْلِسُ بیٹھتی ہے وہ ایک عورت

(3) تَکْذِبُ جھوٹ بولتا ہے تو ایک مرد (4) اَکْسِبُ کماتا ہوں میں ایک مرد

غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال بنانا
ثلاثی مزید فیہ سے فعل ماضی معروف بنانا

تنبیہ : غیر ثلاثی مجرد افعال سے مراد ثلاثی مزید فیہ ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ ہے۔

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب سے فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ ملاحظہ فرمائیں۔

اِفْعَالٌ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لا کر اسے "اَفْعَلَ" کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے : "کَرُمَ" سے "اَکْرَمَ"۔

تَفْعِیْلٌ: ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے "فَعَّلَ" کے وزن پر کر دیں۔ جیسے : "صَرَفَ" سے "صَرَّفَ"۔

مُفَاعَلَۃٌ: ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ کے بعد الف لائیں اور اسے "فَاعَلَ" کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے : "قَبِلَ" سے "قَابَلَ"۔

تَفَعُّلٌ: ثلاثی مجرد کے شروع میں تاء لائیں اور عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے "تَفَعَّلَ" کے وزن پر کر دیں۔ جیسے : "قَبِلَ" سے "تَقَبَّلَ"۔

تَفَاعُلٌ: ثلاثی مجرد کے شروع میں "تاء" اور "فاء" کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کر کے اسے "تَفَاعَلَ" کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے : "قَبِلَ" سے "تَقَابَلَ"۔

اِفْتِعَالٌ: ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزہ اور "فاء" کلمہ کے بعد "تاء" کا اضافہ کر کے اسے "اِفْتَعَلَ" کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے : "جَنَبَ" سے "اِجْتَنَبَ"۔

اِنْفِعَالٌ: ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزہ اور نون ساکن لا کر اسے "اِنْفَعَلَ" کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے : "فَطَرَ" سے "اِنْفَطَرَ"۔

اِسْتِفْعَالٌ: ثلاثی مجرد کے شروع میں "ھمزہ، سین اور تاء" کا اضافہ کر کے اسے "اِسْتَفْعَلَ" کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے : "نَصَرَ" سے "اِسْتَنْصَرَ"۔

اِفْعِلَالٌ: ثلاثی مجرد کے شروع میں "ھمزہ" لا کر، لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے "اِفْعَلَّ" کا ہم وزن بنا دیں۔ جیسے : "حَمِرَ" سے "اِحْمَرَّ"۔

اِفْعِیْلَالٌ: ثلاثی مجرد کے شروع میں "ھمزہ ، عین کلمہ کے بعد الف لا کر، لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے "اِفْعَالَّ" کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے : "دَھِمَ" سے "اِدْھَامَّ"۔

اِفْعِیْعَالٌ: ثلاثی مجرد کے شروع میں "ھمزہ" لا کر، عین کلمہ کو مکرر (دو مرتبہ) کر کے دونوں کے درمیان واؤ کا اضافہ کر دیں اور اسے "اِفْعَوْعَلَ" کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے : "خَشُنَ" سے "اِخْشَوْشَنَ"۔

اِفْعِوَّالٌ: ثلاثی مجرد کے شروع میں "ھمزہ" اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد لا کر اسے "اِفْعَوَّلَ" کے وزن پر کر دیں۔ جیسے : "اِجْلَوَّذَ"۔ (اس کا مجرد مادہ "ج، ل، ذ" ہے)

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1 : غیر ثلاثی مجرد افعال سے کون سے افعال مراد ہیں؟

سوال نمبر 2 : ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کے نام لکھیں۔

سوال نمبر 3 : ثلاثی مزید فیہ کی فعلِ ماضی معروف کے کون کون سے ابواب کے شروع میں ہمزہ آتا ہے؟

سوال نمبر 4 : ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کی فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ لکھیں۔

سوال نمبر 5 : درج ذیل افعال سے ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کی فعل ماضی معروف لکھیں۔

(1) سَقَطَ (2) بَلَغَ (3) بَسَطَ

رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ سے فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ

تنبیہ: رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے: "فَعْلَلَةٌ"۔

فَعْلَلَةٌ: رباعی مجرد کے مصدر سے زائد حروف کو حذف کرکے اسے "فَعْلَلَ" کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: "بَعْثَرَةٌ" سے "بَعْثَرَ"۔

تنبیہ: رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں: (1) تَفَعْلُلٌ (2) اِفْعِلَّالٌ (3) اِفْعِنْلَالٌ۔

تَفَعْلُلٌ: رباعی مجرد کی فعلِ ماضی معروف کے شروع میں "تاءِ مفتوحہ کا اضافہ کردیں۔ جیسے: "دَحْرَجَ" سے "تَدَحْرَجَ"۔

اِفْعِلَّالٌ: رباعی مجرد کی فعل ماضی معروف کے شروع میں ہمزہ لاکر، لام کلمہ کو مشدد کرکے اسے "اِفْعَلَلَّ" کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: "قَشْعَرَ" سے "اِقْشَعَرَّ"۔

اِفْعِنْلَالٌ: رباعی مجرد کی فعل ماضی معروف کے شروع میں ہمزہ لاکر، عین کلمہ کے بعد نون کا اضافہ کرکے اسے "اِفْعَنْلَلَ" کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: "بَرْشَقَ" سے "اِبْرَنْشَقَ"۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر1: رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر2: رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے ابواب سے فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ مثال کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر3: "اِقْشَعَرَّ" کونسے باب کی فعل ماضی معروف کا صیغہ ہے؟

سوال نمبر4: "بَرْقَعَةٌ" اور "قَنْطَرَةٌ" مصدر سے رباعی مجرد کی فعل ماضی معروف بنائیں۔

سوال نمبر5: "زَخْرَفَةٌ" اور "حَمْلَقَةٌ" مصدر سے رباعی مزید فیہ کی ماضی معروف بنائیں۔

غیر ثلاثی مجرد سے ماضی مجہول و مضارع معروف و مجہول بنانے کا طریقہ

فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: جس باب کی فعلِ ماضی مجہول بنانا چاہتے ہیں، اسی باب کی فعلِ ماضی معروف کے آخری حرف سے پہلے کسرہ دیں، آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دے کر باقی حروف کو اسی حالت پر چھوڑدیں۔ جیسے: "اَکْرَمَ" سے "اُکْرِمَ" وغیرہ۔

تنبیہ: اگر ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے میں ضمہ کے بعد الف آجائے تو اسے واؤ سے بدل دیں۔ جیسے: "قَابَلَ" سے "قُوْبِلَ"، "تَقَابَلَ" سے "تُقُوْبِلَ"۔

فعلِ مضارع معروف بنانے کا طریقہ: فعلِ ماضی معروف کے شروع میں علامتِ مضارع لاکر، ہمزہ ہو تو اسے حذف کردیں اور آخری حرف کو رفع دیدیں۔

جیسے: "تَقَبَّلَ" سے "يَتَقَبَّلُ"، "اَكْرَمَ" سے "يُكْرِمُ"۔

ضروری تنبیہ: 4 حروف والی فعلِ ماضی میں فعلِ مضارع معروف کی علامتِ مضارع مضموم، جبکہ بقیہ میں مفتوح ہوگی۔ جیسے: "اَكْرَمَ" سے "يُكْرِمُ"، "تَقَبَّلَ" سے "يَتَقَبَّلُ"۔

تنبیہ: باب "تَفَاعُلٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَعْلُلٌ" (وہ ابواب جن کے شروع میں تاء زائدہ ہوتی ہے) کے فعلِ مضارع معروف میں ما قبلِ آخر مفتوح اور باقی تمام ابواب میں ما قبلِ آخر مکسور ہوگا۔

فعلِ مضارع مجہول بنانے کا طریقہ: فعل مضارع معروف میں علامت مضارع کو ضمہ اور ما قبلِ آخر کو فتحہ دیں۔ جیسے: "يَتَقَبَّلُ" سے "يُتَقَبَّلُ"، "يُكْرِمُ" سے "يُكْرَمُ"۔

تنبیہ: غیر ثلاثی مجرد سے فعلِ امر و نہی معروف و مجہول بنانے کا وہی طریقہ ہے، جو ثلاثی مجرد کا ہے۔ البتہ بابِ افعال کی علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد ہمزہ محذوفہ لوٹ آتی ہے۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: غیر ثلاثی مجرد سے ماضی معروف و مجہول بنانے کا طریقہ لکھیں۔

سوال نمبر 2: "قَابَلَ" اور "تَقَابَلَ" فعل ماضی معروف سے "قُوْبِلَ" اور "تُقُوْبِلَ" (واؤ کے ساتھ) فعلِ ماضی مجہول کیسے بنا؟

سوال نمبر 3: کون کون سے ابواب کے فعلِ مضارع معروف کی علامتِ مضارع مضموم ہوتی ہے؟ مثالوں کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر 4: کیا فعلِ مضارع معروف میں آخر کا ماقبل ہمیشہ ایک جیسا ہی ہوتا ہے؟

سوال نمبر 5: غیر ثلاثی مجرد سے فعلِ مضارع مجہول بنانے کا طریقہ، مثال کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر 6: غیر ثلاثی مجرد سے فعلِ امر معروف، فعلِ امر مجہول، فعلِ نہی معروف اور فعلِ نہی مجہول بنانے کا طریقہ لکھیں۔

سوال نمبر 7: خالی جگہیں پر کیجئے۔

(1) "اَکْرَمَ" سے فعلِ ماضی مجہول۔۔۔۔بنے گا۔ (اُکْرِمَ، اُکْرَمَ)

(2) "تُقُوْبِلَ" فعلِ ماضی۔۔۔۔ہے۔ (معروف، مجہول)

(3) "يَتَقَبَّلُ" فعل۔۔۔۔معروف ہے۔ (ماضی، مضارع)

سوال نمبر 8: صحیح/غلط کی نشاندہی کریں۔

(1) بابِ "تَفَعُّلٌ" کے فعلِ مضارع معروف کا ما قبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

(2) بابِ "اِفْعَالٌ" کے فعلِ مضارع معروف کا ما قبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

(3) "يَتَقَبَّلُ" سے فعلِ مضارع مجہول "يُتَقَبَّلُ" بنے گا۔

(4) فعلِ مضارع معروف کی علامتِ مضارع 4 حروف والی فعلِ ماضی میں مفتوح ہوتی ہے۔

مہموز کے چند قواعد

مہموز کی تعریف: جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو۔ جیسے: "يَسْئَلُ"۔

تنبیہ: جب کسی متحرک حرف کی حرکت کسی دوسرے حرف کو دی جاتی ہے تو وہ متحرک حرف ساکن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کسی حرف کی حرکت کے حذف سے مراد بھی حرف کا ساکن ہو جانا ہے۔

قاعدہ: (1) ضمہ کے بعد ہمزہ مفتوحہ (ءَ) کو واؤ سے بدلنا جائز ہے۔

جیسے: "سُؤَالٌ" سے "سُوَالٌ"۔

وضاحت: "سُؤَالٌ" میں "ہمزہ" پر فتحہ، ضمہ کے بعد آئی تو ہمزہ کو "واؤ" سے بدل دیا تو "سُوَالٌ" ہو گیا۔

قاعدہ: (2) کسرہ کے بعد ہمزہ مفتوحہ (ءَ) کو یاء سے بدلنا جائز ہے۔ "مِئَرٌ" سے "مِيَرٌ"۔

وضاحت: "مِئَرٌ" میں ہمزہ پر فتحہ، کسرہ کے بعد آئی تو ہمزہ کو "یاء" سے بدلا تو "مِيَرٌ" ہو گیا۔

قاعدہ: (3) ہمزہ متحرکہ (ءٍ) سے پہلے حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت، ہمزہ سے پہلے والے حرف کو دیکر ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے: يَسْئَلُ سے يَسَلُ۔

وضاحت: "يَسْئَلُ" میں ہمزہ متحرکہ ہے اور اس سے پہلے "سین" حرف صحیح ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت "سین" کو دیکر ہمزہ کو حذف کیا تو "يَسَلُ" ہو گیا۔

قاعدہ: (4) اگر کسی کلمہ میں ایک ساتھ دو ہمزہ اس طرح آ جائیں کہ دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق حرفِ علت سے بدلنا واجب ہے۔ یعنی اگر پہلا ہمزہ مفتوح ہو تو دوسرے ہمزہ کو الف سے، مکسور ہو تو یاء سے اور مضموم ہو تو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أأْمَنَ سے آمَنَ، أُؤْمِنَ سے أُوْمِنَ اور إِئْمَانٌ سے إِيْمَانٌ۔

وضاحت: "أَأْمَنَ" میں دو ہمزہ ایک ساتھ اس طرح آئے کہ دوسرا ہمزہ ساکنہ ہے اور پہلا ہمزہ مفتوحہ، تو دوسرے ہمزہ کو فتح کی وجہ سے "الف" سے بدلا تو "اٰمَنَ" ہوگیا۔ "اُؤْمِنَ" میں دوسرا ہمزہ ساکنہ، ہمزہ مضمومہ کے بعد آیا تو دوسرے ہمزہ کو ضمہ کی وجہ سے "واوَ" سے بدلا تو "اُوْمِنَ" ہوگیا۔ جبکہ "اِئْمَانٌ" میں دوسرے ہمزہ کو کسرہ کی وجہ سے "یاء" سے بدلا تو "اِیْمَانٌ" ہوگیا۔

تنبیہ: "کُلْ"، "خُذْ" اور "مُرْ" اصل میں "اُءْکُلْ"، "اُءْخُذْ" اور "اُءْمُرْ" تھے، مذکورہ قاعدے کے مطابق "اُوْکُلْ"، "اُوْخُذْ" اور "اُوْمُرْ" ہونا چاہیے تھے، لیکن بار بار استعمال کی وجہ سے دوسرے ہمزہ کو گرادیا، پھر ہمزہ وصلیہ کی ضرورت نہ رہی، لہٰذا اسے بھی گرادیا تو یہ "کُلْ"، "خُذْ" اور "مُرْ" ہوگئے۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: مہموز کی تعریف، مثال کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر 2: "سُؤَالٌ" پر کونسا قاعدہ لگے گا؟ اپنے لفظوں میں بیان کریں۔

سوال نمبر 3: "مِیَرٌ" اصل میں کیا تھا؟ موجودہ صورت کون سے قاعدے کی روشنی میں بنی؟

سوال نمبر 4: "یَسْئَلُ" سے "یَسَلُ" کیسے بنا؟

سوال نمبر 5: دو ہمزہ والا قاعدہ بیان کرتے ہوئے بتائیں کہ "کُلْ"، "خُذْ" اور "مُرْ" کی موجودہ حالت کیسے بنی؟

سوال نمبر 6: اپنے استاد محترم کی مدد سے مہموز کے مذکورہ تمام قواعد کی کم از کم 2، 2 مثالیں تلاش کرکے مذکورہ قواعد کی روشنی میں حل کریں۔

سوال نمبر 7: "اَمْرٌ" (ن) اور "اَذَنٌ" (س) مصدر سے ماضی و مضارع معروف کی گردان لکھیں۔

مضاعف کے چند قواعد

مضاعف کی تعریف: جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی دو حروف ایک جیسے ہوں۔

جیسے: "مَدَدَ"، "حَاجَجَ"۔

تنبیہ: یہاں ادغام کرنے سے مراد ہے کسی بھی حرف کو دو مرتبہ اس طرح پڑھنا کہ پہلا ساکن ہو اور دوسرا متحرک ہو۔ نیز لکھنے میں وہ حرف ایک مرتبہ تشدید کے ساتھ لکھا جائے گا۔

قاعدہ: (1) اگر دو ہم جنس (ایک جیسے) حروف متحرک ہوں اور ہم جنس حروف سے پہلے والا حرف بھی متحرک ہو تو ہم جنس حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت کو حذف کرکے ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: "مَدَدَ" سے "مَدَّ"۔

وضاحت: "مَدَدَ" میں دو حروف (د، د) ایک جیسے ہیں، دونوں (د) متحرک ہیں اور ان سے پہلے والا حرف (م) بھی متحرک ہے تو پہلے "دال" کی حرکت کو حذف کیا تو "مَدْدَ" ہوگیا پھر دونوں "دال" کا آپس میں ادغام کردیا تو "مَدَّ" ہوگیا۔

قاعدہ: (2) اگر دو ہم جنس حروف متحرک ہوں اور ان سے پہلے والا حرف، مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کرکے ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: "حَاجَجَ" سے "حَاجَّ"۔

وضاحت: "حَاجَجَ" میں دو حروف (ج، ج) ایک جیسے ہیں، دونوں (ج) متحرک ہیں اور ان سے پہلے حرف مدہ (الف مدہ) ہے تو پہلے "جیم" کی حرکت کو حذف کیا تو "حَاجْجَ" ہوگیا پھر دونوں "جیم" کا آپس میں ادغام کیا تو "حَاجَّ" ہوگیا۔

قاعدہ: (3) اگر دو ہم جنس حروف متحرک ہوں اور ان سے پہلے والا حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت، ساکن غیرہ مدہ کو دیکر ادغام کریں گے۔

جیسے: "یَمْدُدُ" سے "یَمُدُّ"، "یَفْرِرُ" سے "یَفِرُّ"، "یَمْسَسُ" سے "یَمَسُّ"۔

وضاحت: " یَمْدُدُ " "یَفْرِرُ "اور " یَمْسَسُ "میں سے ہر ایک میں دو حروف ایک جنس کے ہیں اور دونوں ہی متحرک ہیں، ان تینوں میں ہم جنس حروف سے پہلے والا حرف ساکن غیر مدہ (نہ الف مدہ، نہ واؤ مدہ اور نہ یاء مدہ) ہے تو پہلے والے "دال"، "را" اور "سین" کی حرکت ان سے پہلے والے حرف یعنی "م"، "ف" اور "م" کو دی تو یہ "یَمُدْدُ"، "یَفِرْرُ" اور "یَمَسْسُ" ہو گئے، پھر پہلے حرف یعنی "دال"، "را" اور "سین" کا دوسرے حرف "دال"، "را" اور "سین" میں ادغام کیا تو: "یَمُدُّ"، "یَفِرُّ" اور "یَمَسُّ" ہو گئے۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: مضاعف کی تعریف، مثال کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر 2: ادغام سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 3: " مَدَدَ " سے " مَدَّ " کیسے بنا؟

سوال نمبر 4: " حَاجَّ "اصل میں کیا تھا؟ مذکورہ صورت کیسے بنی؟

سوال نمبر 5: " یَمْدُدُ " "یَفْرِرُ "اور " یَمْسَسُ "پر کونسا قاعدہ لگے گا؟

سوال نمبر 6: مضاعف کے کسی بھی مصدر سے فعلِ مضارع معروف کی گردان لکھیں۔

سوال نمبر 7: "مَصٌّ "اور "شَرٌّ"، مصدر سے فعلِ ماضی معروف کی گردان لکھیں۔

سوال نمبر 8: "یَبَرُّ "اصل میں کیا تھا؟ کونسے قاعدے سے "یَبَرُّ " بنا؟

سوال نمبر 9: "دَقٌّ" (ن) اور "حُبٌّ" (ض) مصدر سے ماضی و مضارع معروف و مجہول کی گردانیں لکھیں۔

مثال کے چند قواعد

مثال کی تعریف: جس کے حروفِ اصلیہ میں سے "فاء" کلمہ حرفِ علت ہو۔ جیسے: یَوْعِدُ۔

قاعدہ: (1) جو واؤ، علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو اسے گرا دینا واجب ہے۔ جیسے: "یَوْعِدُ" سے "یَعِدُ"۔

وضاحت: "یَوْعِدُ "میں واؤ ہے، جو کہ علامتِ مضارع (ی) مفتوحہ اور (ع) مکسورہ کے درمیان آئی تو "واؤ" کو گرا دیا تو "یَعِدُ" ہو گیا۔

تنبیہ: "یَهَبُ" اصل میں "یَوْهِبُ" تھا۔ "واؤ" مذکورہ قاعدے کے تحت گر گئی، پھر حرفِ حلقی کی رعایت کرتے ہوئے عین کلمہ کو فتحہ دیا تو "یَهَبُ" ہو گیا۔

قاعدہ: (2) کسرہ کے بعد "واؤ" ساکن کو (ی) سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: "مِوْعَادٌ" سے "مِیْعَادٌ"، "مِوْهَابٌ" سے "مِیْهَابٌ"۔

وضاحت: "مِوْعَادٌ" اور "مِوْهَابٌ" میں واؤ ساکن (م) مکسور کے بعد آئی، تو واؤ ساکن کو یاء ساکنہ سے تبدیل کر دیا تو "مِیْعَادٌ" اور "مِیْهَابٌ" ہو گیا۔

قاعدہ: (3) مثالِ واوی کا مصدر اگر "فِعْلٌ" کے وزن پر ہو جیسا کہ "وِعْدٌ" اور "وِزْنٌ" تو اس کے "واؤ" کو حذف کرکے عین کلمہ کو کسرہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں، اور آخر میں واؤ محذوفہ کے بدلے گول "ۃ" کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے: "وِعْدٌ" سے "عِدَةٌ"، "وِزْنٌ" سے "زِنَةٌ"۔

وضاحت:۔ "وِعْدٌ" اور "وِزْنٌ" مثال واوی کے مصدر ہیں، یہ دونوں "فِعْلٌ" کے وزن پر ہیں تو واؤ کو حذف کرکے عین کلمہ (ع، ز) کو کسرہ دیا تو "عِدٌّ" اور "زِنٌّ" ہو گئے، پھر لام کلمہ

(د،ن) کو فتحہ دیا تو "عِدَ" اور "زِنَ" ہوگئے،اس کے بعد جو واؤ حذف ہوئی تھی، اس کے بدلے آخر میں گول "ۃ" کا اضافہ کیا تو "عِدَۃٌ" اور "زِنَۃٌ" ہوگئے۔

قاعدہ: (4) مثال واوی کا مصدر اگر "فَعَلٌ" کے وزن پر ہو جیسا کہ "وَسَعٌ" تو اس کے واؤ کو حذف کرکے، لام کلمہ کو فتحہ دیں، پھر اس "واؤ" کے عوض (بدلے) آخر میں گول "ۃ" کا اضافہ کر دیں۔ جیسے: وَسَعٌ سے سَعَۃٌ۔ نیز عین کلمہ پر کسرہ بھی آجاتی ہے۔ جیسے۔ وَسَعٌ سے سِعَۃٌ۔

وضاحت:۔ "وَسَعٌ" مثال واوی کا مصدر ہے، یہ "فَعَلٌ" کے وزن پر ہے تو "واؤ" کو حذف کرکے عین کلمہ (س) کو کسرہ دیا تو "سَعٌ" ہوگیا، پھر لام کلمہ (ع) کو فتحہ دیا تو "سَعَ" ہوگیا، اس کے بعد جو واؤ حذف ہوئی تھی، اس کے بدلے آخر میں گول "ۃ" کا اضافہ کیا تو "سَعَۃٌ" ہوگیا۔ ہاں اگر اس کو "سِعَۃٌ" پڑھنا چاہیں تو بھی کوئی مضائقہ نہیں۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: مثال کی تعریف، مثال کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر 2: مثال کے تمام قواعد کو اپنے الفاظوں میں لکھیں۔

سوال نمبر 3: "یَھَبُ"، "یَوْھِبُ" سے کیسے بنا؟

سوال نمبر 4: "مِوْزَانٌ" پر کونسا قاعدہ لگے گا؟

سوال نمبر 5: "وَبَلٌ" مصدر پر کون سا قاعدہ لگے گا؟

سوال نمبر 6: "وِثْلٌ" مصدر پر کون سا قاعدہ لگے گا۔

سوال نمبر 7: "وَزْنٌ" (ض) اور "ھِبَۃٌ" (ف) مصدر سے ماضی و مضارع معروف و مجہول کی گردان لکھیں۔

اجوف کے چند قواعد

اجوف کی تعریف: جس کے حروفِ اصلیہ میں سے "ع" کلمہ حرفِ علت ہو۔ جیسے: "قَوَلَ"۔

تنبیہ: اجوف میں بیان کردہ کچھ قاعدے ناقص میں بھی لگ سکتے ہیں۔

قاعدہ: (1) اگر فتحہ کے بعد واؤ یا یاء متحرک آجائے تو اسے الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: "قَوَلَ" سے "قَالَ"، "بَیَعَ" سے "بَاعَ"، "دَعَوَ" سے "دَعَا" اور "یَخْشَیُ" سے "یَخْشٰی"۔

وضاحت: "قَوَلَ" اور "دَعَوَ" میں (ق،ع کے) فتحہ کے بعد واؤ متحرک آیا تو اس واؤ کو الف سے بدلا تو "قَالَ" اور "دَعَا" ہوگیا، اسی طرح "بَیَعَ" اور "یَخْشَیُ" میں (ب اور ش کے) فتحہ کے بعد یاء متحرکہ آئی تو اس کو بھی الف سے بدل دیا تو "بَاعَ" اور "یَخْشٰی" ہوگیا۔

تنبیہ: الف بعض اوقات کھڑا زبر کے ساتھ لکھی جاتی ہے۔

قاعدہ: (2) صحیح ساکن حرف کے بعد واؤ یا یاء پر ضمہ یا کسرہ ہو تو ان کی حرکت صحیح ساکن حرف کو دینا واجب ہے۔ جیسے: "یَقْوُلُ" سے "یَقُوْلُ" اور "یَبْیِعُ" سے "یَبِیْعُ"۔

وضاحت: "یَقْوُلُ" میں (ق) صحیح ساکن کے بعد "واؤ" متحرک اور "یَبْیِعُ" میں (ب) صحیح ساکن کے بعد یاء متحرکہ آئی تو واؤ اور یاء کی حرکت صحیح ساکن حرف کو دی تو "یَقُوْلُ" اور "یَبِیْعُ" ہوگئے۔

قاعدہ: (3) صحیح ساکن حرف کے بعد "واؤ" یا "یاء" پر فتحہ ہو تو ان کی حرکت صحیح ساکن حرف کو دیکر ان (واؤ اور یاء) کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: "یُقْوَلُ" سے "یُقَالُ" اور "یُبْیَعُ" سے "یُبَاعُ"۔

وضاحت: "یُقْوَلُ" میں (ق) صحیح ساکن کے بعد "واؤ" مفتوحہ اور "یُبْیَعُ" میں (ب) صحیح ساکن کے بعد "یاء" مفتوحہ آئی تو "واؤ" اور "یاء" کی حرکت صحیح ساکن حرف کو دی تو "یُقَوْلُ" اور "یُبَیْعُ" ہوگئے۔ پھر واؤ اور یاء کو الف سے بدلا تو "یُقَالُ" اور "یُبَاعُ" ہوگئے۔

قاعدہ: (4) صحیح ساکن حرف کے بعد واؤ یا یاء پر ضمہ یا کسرہ ہو اور ان (واؤ یا یاء) کے بعد ساکن حرف ہو تو ان (واؤ یا یاء) کی حرکت صحیح ساکن حرف کو دینا، پھر ان (واؤ یا یاء) کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کرنا واجب ہے۔ جیسے: یَقْوُلْنَ سے یَقُلْنَ، یَبْیِعْنَ سے یَبِعْنَ۔

وضاحت: : "یَقْوُلْنَ" میں (ق) صحیح ساکن کے بعد "واؤ" متحرک اور "یَبْیِعْنَ" میں (ب) صحیح ساکن کے بعد "یاء" متحرکہ آئی تو "واؤ" اور "یاء" کی حرکت صحیح ساکن حرف کو دی تو "یَقُوْلْنَ" اور "یَبِیْعْنَ" ہوگئے۔ پھر دونوں صیغوں میں دو ساکن جمع ہوئے تو حرفِ علت "واؤ" اور "یاء" کو گرادیا تو "یَقُلْنَ" اور "یَبِعْنَ" ہوگئے۔

قاعدہ: (5) صحیح ساکن حرف کے بعد "واؤ" یا "یاء" پر فتحہ ہو ان (واؤ، یاء) کے بعد ساکن حرف ہو تو ان (واؤ، یاء) کی حرکت صحیح ساکن حرف کو دینے کے بعد ان (واؤ، یاء) کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف کرنا واجب ہے۔

جیسے: "یُقْوَلْنَ" سے "یُقَلْنَ"، "یُبْیَعْنَ" سے "یُبَعْنَ"۔

وضاحت: "یُقْوَلْنَ" میں (ق) صحیح ساکن کے بعد "واؤ" مفتوحہ اور "یُبْیَعْنَ" میں (ب) صحیح ساکن کے بعد "یاء" مفتوحہ آئی تو "واؤ" اور "یاء" کی حرکت صحیح ساکن حرف کو دی تو "یُقَوْلْنَ" اور "یُبَیْعْنَ" ہوگئے۔ پھر دونوں صیغوں میں دو ساکن جمع ہوئے تو حرفِ علت "واؤ" اور "یاء" کو گرادیا تو "یُقَلْنَ" اور "یُبَعْنَ" ہوگئے۔

قاعدہ: (6) ماضی مجہول میں "واؤ" یا "یاء" مکسور ہو، اس سے پہلے ضمہ ہو تو "واؤ" اور "یاء" کو ساکن کرکے، ان کی حرکت پہلے والے حرف کو دیں اور "واؤ" ہو تو اس کو "یاء" سے تبدیل کردیں۔ جیسے: "قُوِلَ" سے "قِیْلَ"، "بُیِعَ" سے "بِیْعَ"۔

وضاحت: ماضی مجہول "قُوِلَ" اور "بُیِعَ" میں "واؤ" اور "یاء" مکسور ہیں اور ان سے پہلے (ق، ب) پر ضمہ بھی ہیں، تو ان کی حرکت (کسرہ) پہلے حرف کو دیکر "واؤ" کو "یاء" سے بدلا تو "قِیْلَ" اور "بِیْعَ" ہوگئے۔

قاعدہ: (7) جو حرفِ علت اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جائے، تو اجتماعِ ساکنین کے ختم ہو جانے کی صورت میں اسے واپس لانا واجب ہے۔ جیسے: "بِعْ" کا تثنیہ "بِیْعَا" بنے گا۔

وضاحت: "بِعْ" اصل میں "اِبْیِعْ" تھا، صحیح ساکن حرف کے بعد "واؤ" مکسورہ کی حرکت صحیح ساکن کو دی تو "اِبِیْعْ" ہوگیا پھر ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، اور یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرادیا تو "بِعْ" ہوگیا۔ جب کہ "بِعْ" کے تثنیہ کی اصل "اِبْیِعَا" ہے، صحیح ساکن حرف کے بعد "واؤ" مکسورہ کی حرکت صحیح ساکن کو دی تو "اِبِیْعَا" ہوگیا پھر ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، تو "بِیْعَا" ہوگیا۔ یعنی "بِعْ" میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے جس "ی" کو حذف کیا تھا، تثنیہ میں اجتماع ساکنین کے نہ ہونے کی وجہ سے گرایا نہیں جائے گا۔

قاعدہ: (8) ہر وہ "واؤ" اور "یاء" جو اسم فاعل کے (عین) کلمہ میں ہو اسے "ھمزہ" سے بدلنا واجب ہے، بشرطیکہ اس کی ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: "قَاوِلٌ" سے "قَائِلٌ"، "بَایِعٌ" سے "بَائِعٌ"۔

وضاحت: "قَائِلٌ" اسمِ فاعل اصل میں "قَاوِلٌ" تھا، تو اسمِ فاعل کے (عین) کلمہ میں "واؤ" آئی تو اس کو "همزہ" سے بدل دیا تو "قَاوِلٌ" ہوگیا، اسی طرح "بَائِعٌ" اسمِ فاعل اصل میں "بَايِعٌ" تھا، تو اسمِ فاعل کے (عین) کلمہ میں "یاء" آئی تو اس کو "همزہ" سے بدلا تو "بَائِعٌ" ہوگیا۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: اجوف کی تعریف، مثال کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر 2: "دَعَوَ" سے "دَعَا" کیسے بنا؟

سوال نمبر 3: "يَبِيْعُ" میں کونسا قاعدہ لگا ہے؟

سوال نمبر 4: "يُقَالُ" میں واؤ کو الف سے کونسے قاعدے کی وجہ سے تبدیل کیا ہے؟

سوال نمبر 5: قاعدہ نمبر 5 کی وضاحت، مثال کے ساتھ اپنے لفظوں میں کیجئے۔

سوال نمبر 6: اجوف کے تمام قواعد یاد کرکے ان کا خلاصہ اپنی کاپی میں خوشخطی کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر 7: اجوف سے فعلِ ماضی معروف و مجہول کی گردان لکھیں۔

سوال نمبر 8: فعلِ ماضی معروف و مجہول کی گردان کے کون کون سے صیغوں میں اجوف کے قاعدے استعمال ہوئے ہیں؟

سوال نمبر 9: فعلِ مضارع معروف و مجہول کی گردان اس طرح لکھیں کہ ان کے صیغوں میں استعمال ہونے والے اجوف کے قواعد واضح ہو جائیں۔

سوال نمبر 10: "ذَوْقٌ" (ن) اور "جَوْرٌ" (ن) مصدر سے ماضی و مضارع معروف و مجہول کی گردان لکھیں۔

ناقص کے چند قواعد

ناقص کی تعریف: جس کے حروف اصلیہ میں سے "لام" کلمہ حرفِ علت ہو۔ جیسے: يَرْمِيُ۔

قاعدہ: (1) واؤ مضموم سے پہلے ضمہ اور یاء مضموم سے پہلے کسرہ کو ساکن کر دینا واجب ہے۔ بشرطیکہ اس کے بعد واؤ مدہ نہ ہو۔ جیسے: "يَدْعُوُ" سے "يَدْعُوْ"، "يَرْمِيُ" سے "يَرْمِيْ"۔

وضاحت: "يَدْعُوُ" میں واؤ مضموم سے پہلے ضمہ تھا تو اس کو ساکن کر دیا تو "يَدْعُوْ" ہوگیا۔ اسی طرح "يَرْمِيُ" میں یاء مضموم سے پہلے کسرہ تھا تو اس کو ساکن کر دیا تو "يَرْمِيْ" ہوگیا۔

قاعدہ: (2) کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: دُعِوَ سے دُعِيَ۔

وضاحت: "دُعِوَ" کا آخری حرف واؤ ہے جو کسرہ کے بعد یاء سے بدل گئی تو "دُعِيَ" ہوگیا۔

قاعدہ: (3) کلمہ کے آخر میں ضمہ کے بعد یاء متحرکہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: "نَهُيَ" سے "نَهُوَ"۔

وضاحت: "نَهُيَ" کا آخری حرف یاء ہے جو ضمہ کے بعد واؤ سے بدل گئی تو "نَهُوَ" ہوگیا۔

قاعدہ: (4) اگر لام کلمہ میں یاء مضموم سے پہلے کسرہ ہو، اس کے بعد "واؤ جمع" ہو تو اس (یاء) کی حرکت پہلے والے کو دیکر اس (یاء) کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: "يَرْمِيُوْنَ" سے "يَرْمُوْنَ"، "خَشِيُوْا" سے "خَشُوْا"، "رُمِيُوْا" سے "رُمُوْا"۔

وضاحت: "يَرْمِيُوْنَ" میں لام کلمہ یاء مضموم ہے، اس سے پہلے حرف پر کسرہ اور بعد والے حرف کے بعد واؤ جمع بھی ہے تو یاء مضموم کی ضمہ پہلے والے حرف کو دی تو "يَرْمُيْوْنَ" ہوگیا پھر یاء اور واؤ دونوں ساکن ہوئے تو یاء کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو "يَرْمُوْنَ" ہوگیا۔ اسی طرح "خَشِيُوْا" اور "رُمِيُوْا" بھی ہیں۔

قاعدہ: (5) اگر لام کلمہ میں "واؤ" یا "یاء" مضموم ہو، ان سے پہلے والا حرف بھی مضموم یا مکسور ہو اور ان کے بعد واوِ جمع یا یائے مخاطبہ نہ ہو تو ان کی حرکت کو حذف کردینا واجب ہے۔
جیسے: "يَدْعُوُ" سے "يَدْعُوْ" اور "يَرْمِيُ" سے "يَرْمِيْ"۔

وضاحت: "يَدْعُوُ" میں "واؤ" مضموم سے پہلے ضمہ ہے تو اس کی حرکت حذف کی تو "يَدْعُوْ" ہو گیا، "يَرْمِيُ" میں "یاء" مضموم سے پہلے کسرہ ہے تو اس کی حرکت حذف کی تو "يَرْمِيْ" ہو گیا۔

قاعدہ: (6) اگر لام کلمہ میں "واؤ" مضموم، اس کے بعد "واوٗ جمع" ہو تو اس کی حرکت کو حذف کر دیتے ہیں، اور "واوٗ" اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے۔ جیسے: يَدْعُوُوْنَ سے يَدْعُوْنَ۔

وضاحت: "يَدْعُوُوْنَ" میں لام کلمہ "واؤ" مضموم ہے اور اس کے بعد "واؤ" جمع ہے تو "واؤ" کی حرکت حذف کی، پھر "واؤ" کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو "يَدْعُوْنَ" ہو گیا۔

قاعدہ: (7) اگر لام کلمہ میں "واؤ" مکسور ضمہ کے بعد ہو اور اس کے بعد یائے مخاطبہ (واحد مؤنث حاضر) ہو تو واوٗ کی حرکت پہلے والے حرف کو دے کر "واؤ" کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے: "تَدْعُوِيْنَ" سے "تَدْعِيْنَ"۔

وضاحت: "تَدْعُوِيْنَ" کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد "واؤ" مکسور ہے، اور اس کے بعد یائے مخاطبہ ہے، تو اس "واؤ" کی حرکت پہلے والے حرف کو دی تو "تَدْعِوْيْنَ" ہو گیا، پھر "واؤ" کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو "تَدْعِيْنَ" ہو گیا۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: ناقص کی تعریف، مثال کے ساتھ لکھیں۔

سوال نمبر 2: "عَفْوٌ" (ن) اور "نِسْيَانٌ" (س) مصدر سے ماضی و مضارع معروف و مجہول کی گردانیں لکھیں۔ نیز ناقص کے تمام قوانین کی ایک ایک مثال تلاش کر کے علیحدہ سے لکھیں۔

خاتمہ

قاعدہ: (1) باب "تَفَعُّلٌ"، "تَفَاعُلٌ" یا "تَفَعْلُلٌ" میں اگر دو "تاء" جمع ہو جائیں تو مضارع معروف میں ایک تاء کو گرانا جائز ہے۔
جیسے: "تَتَنَزَّلُ" سے "تَنَزَّلُ"، "تَتَخَالَفُ" سے "تَخَالَفُ"۔

وضاحت: "تَتَنَزَّلُ" فعل مضارع میں دو "تاء" جمع ہوئی تو ایک "تاء" کو حذف کر دیا تو "تَنَزَّلُ" ہو گیا۔ اسی طرح "تَتَخَالَفُ" سے ایک "تاء" کو حذف کیا تو "تَخَالَفُ" ہو گیا۔

قاعدہ: (2) "یاء" ساکن جب ضمہ کے بعد واقع ہو تو "واؤ" سے بدل جاتی ہے۔ جیسے: "مُيْقِنٌ" سے "مُوْقِنٌ" (اَيْقَنَ يُوْقِنُ) اور "مُيْسِرٌ" سے "مُوْسِرٌ" (اَيْسَرَ يُوْسِرُ)۔

وضاحت: "مُيْقِنٌ" میں "میم" پر ضمہ ہے اور "یاء" ساکنہ ہے اور یہ "یاء" ساکنہ ضمہ کے بعد آئی تو اس کو "واؤ" سے بدل دیا تو "مُوْقِنٌ" ہو گیا۔ اسی طرح "مُيْسِرٌ" سے "مُوْسِرٌ" ہے۔

تمرین (مشق)

سوال نمبر 1: "تَتَنَزَّلُ" سے "تَنَزَّلُ" اور "تَتَخَالَفُ" سے "تَخَالَفُ" کیسے بنا؟

سوال نمبر 2: "مُوْقِنٌ" اور "مُوْسِرٌ" اصل میں کیا تھے؟ مذکورہ صورت کیسے بنی؟

سوال نمبر 3: مذکورہ دونوں قاعدوں کی کم از کم ایک مثال تلاش کر کے لکھیں۔

دفتر تعلیمی امور جامعات المدینہ بوائز پاکستان